سوال

مسافر کی نماز

جواب

مقیم امام کے پیچھے مسافر کی نمازالسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر مسافر مقتدی کوامام کے متعلق معلوم نہ ہوکہ وہ مسافر ہے یا مقیم ،اوروہ دورکعات کے بعد نماز میں شامل ہوا ہو توکیا وہ دورکعت پر سلام پھیر دے گا یا کھڑا ہو کر دورکعت مزید پڑھے گا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مسافر کےلیے مقیم امام کی اقتدامیں نماز قصر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم کا یہی تقاضا ہے : «مَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا» صحیح البخاری، الاذان، باب لایسعی الی الصلاۃ... الخ، ح :٦٣٦ و صحیح مسلم ،المساجد، باب استحباب اتیان الصلاۃ بوقار، ح : ٦٠٢) ''لہذا نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے مکمل کرلو۔'' چنانچہ مسافر جب مقیم امام کے ساتھ آخری دورکعتیں پائے تو اس کےلیے واجب ہے کہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد دورکعتیں اورپڑھے اوراس کےلئے یہ جائز نہیں کہ وہ دورکعتوں پر اکتفا کرکے امام کے ساتھ سلام پھیر دے۔ مزید تفصیل کےلئے دیکھیں فتوی نمبر(2948)جس کا لنک درج ذیل ہے۔

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/2948/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث